قرآنی بیان

شبِ براءَت کے فضائل

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمۂ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

03-March-2023

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز(فیضانِ مدینہ)اور شعبہ اَئِمَّہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے

3مارچ،2023ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

شبِ براءَت کے فضائل

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿..شبِ براءَت برکتوں والی رات
- ✿..شبِ براءَت کی 5 خصوصیات
- ✿..گُناہ نیکیوں میں بدل جاتے ہیں
- ✿..20مقبول حج اور20سال کے روزوں کا ثواب

پیشکش:اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ(اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ:بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

پارہ:22، سُورۂ اَحزاب، آیت:56 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝۵۶ (پارہ:22، سورۂ احزاب:56)	ترجَمۂ کنزُالایمان: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خُوب سلام بھیجو۔

غَوثِ زماں، حضرت عبدُ العزیز دَبّاغ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جنّت کے اَطراف میں جو فرشتے ہیں، وہ ہر وقت پیارے نبی، رَسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عَرَبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک بھیجتے رہتے ہیں، ان کے درود کی برکت سے جنّت وسیع ہوتی رہتی ہے، نہ فرشتے درود شریف سے غافِل ہوتے ہیں، نہ جنّت مزید پھیلنے سے رکتی ہے۔(1)

ذاتِ والا پہ بار بار درود
بار بار اور بے شمار درود
بے عدد اور بے عدد تسلیم
بے شمار اور بے شمار درود(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

1 …سعادت الدارین، صفحہ:61۔
2 …ذوقِ نعت، صفحہ:123 ملتقطاً۔

سُورۃُ الدُّخان، آیت:3-4

پارہ:25،سُورۃُ الدُّخان، آیت:3 اور 4 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ③ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ④ (پارہ:25،سورۂ دخان:3-4)	ترجمۂ کنزُالعرفان: بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا، بیشک ہم ڈر سنانے والے ہیں اس رات میں ہر حکمت والا کام بانٹ دیا جاتا ہے۔

ان آیاتِ کریمہ میں ایک مُبارَک رات کا ذِکر کیا گیا اور بتایا گیا ہے کہ اس رات میں ہر حکمت والا کام بانٹ دیا جاتا ہے۔ اس مَقام پر اس مُبارَک رات سے کون سی رات مُراد ہے، اس بارے میں مُفَسِّرِیْن کرام کے 2 اَقْوال ہیں:

دو مُبارَک راتیں

ایک قول تو یہ ہے کہ اس سے مُراد **شبِ قدر** ہے جو ہر سال رمضان المبارک میں آتی ہے، اسی مُبارَک رات میں قُرآنِ کریم نازِل ہوا اور اسی رات میں ہر حکمت والا کام بانٹ دیا جاتا ہے۔ دُوسرا قول یہ ہے کہ اس سے **نِصفِ شَعْبان کی رات** یعنی شبِ براءَت مُراد ہے۔[1]

شبِ براءَت برکتوں والی رات

شبِ براءَت ❁ بہت برکتوں والی ❁ عظمتوں والی رات ہے ❁ اس رات میں اللہ پاک اپنے بندوں پر خصوصی رحم و کرم فرماتا ہے ❁ لاکھوں لاکھ گنہگاروں کی بخشش کر دی جاتی ہے ❁ یہ دُعاؤں کی قبولیت ❁ اور روزی تقسیم ہونے کی رات ہے ❁ اس رات رزق میں برکت کے لئے جو دُعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے۔

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:25، سورۂ دخان، زیر آیت:3، جلد:9، صفحہ:652۔

بھلائیوں کے دَر کھلنے کی رات

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ کریم 4 راتوں میں بھلائیوں کے دَروازے کھول دیتا ہے: (1): **بقرہ عید کی رات** (2): **عیدُالفطر کی رات** (3): **شعبان کی 15 وِیں رات** کہ اس رات میں مرنے والوں کے نام، لوگوں کا رزق اور حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں (4): **عرفہ (یعنی 9 ذُوالحج) کی رات۔**[1]

بخشش و مغفرت کی رات

شُعَبُ الْاِیمان میں حدیثِ پاک ہے، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 15 شعبان کی رات (یعنی شبِ براءَت کو) ایک پُکارنے والا پُکارتا ہے: ✿ ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ اس کی مغفرت کی جائے؟ ✿ ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے عطا کیا جائے؟ پس بدکار عورت اور مشرک کے عِلاوہ جو بندہ جو بھی حاجت طلب کرتا ہے، اس کی حاجت پُوری کردی جاتی ہے۔[2]

شبِ بَراءَت فرشتوں کی عید رات ہے

حُجَّۃُ الْاِسْلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے کہ جیسے مُسلمانوں کے لئے عید کے 2 دِن ہیں، ایسے ہی آسمان کے فرشتوں کے لئے 2 راتیں عید کی ہیں: (1): **شبِ براءَت** اور (2): **شبِ قَدْر۔**[3]

---

1 ... تفسیر دُرِّ منثور، سورۂ دُخان، زیرِ آیت: 1 تا 5، جلد: 7، صفحہ: 402۔

2 ... شُعَبُ الْاِیمان، باب فِی الصِّیَام، جلد: 3، صفحہ: 383، حدیث: 3836۔

3 ... مکاشفۃ القلوب، صفحہ: 303۔

شبِ براءَت عبادت کی رات ہے

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ براءَت عبادت کی رات ہے، اس رات کو دِل سے غفلت کے پردے ہٹا کر اللہ پاک کی یاد میں گزارنا سَعادت ہی سَعادت ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے 5 راتوں کو زِندہ کیا (یعنی رات جاگ کر عبادت میں گزارا) اس کے لئے جنّت واجِب ہو جاتی ہے: (1): **تَرْوِیَہ** (یعنی 8 ذُوالحج) کی رات (2): **عرفہ** (یعنی 9 ذُوالحج) کی رات (3): **عیدُ الاَضحٰی** (یعنی 10 ذُوالحج) کی رات (4): **عید الفطر** اور (5): **نصف شعبان** کی رات۔[1]

بنا دے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ | گُناہوں سے ہر دم بچا یااِلٰہی!
عبادت میں گزرے مری زندگانی | کرم ہو کرم یاخُدا یااِلٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شبِ براءَت کی 5 خصوصیات

اِمام فخر الدِّین رازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تفسیرِ کبیر میں فرماتے ہیں: شبِ براءَت کی 5 خصوصیات ہیں: (1): **اس رات ہر حکمت والا کام بانٹ دیا جاتا ہے،** مثلاً آیندہ سال کسے کتنی روزی دی جائے گی، کون خوش نصیب حج کرے گا، کون مرے گا، کون زِندہ رہے گا وغیرہ سب کچھ فرشتوں کو بتا کر اس کام پر ان کی ڈیوٹیاں لگا دی جاتی ہیں (2): **اس رات میں عِبادت کے خصوصی فضائل ہیں،** مثلاً: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ شبِ براءَت میں 100 رکعت نوافِل پڑھے، اللہ پاک اس کے پاس 100 فرشتے بھیجتا ہے، ان میں سے 30 فرشتے اسے جنّت کی بشارت دیتے ہیں، 30 فرشتے اسے جہنّم

---

1 ...الترغیب والترھیب، کتابُ العیدَین، جلد: 2، صفحہ: 98، حدیث: 2۔

سے آزادی کی خوشخبری سُناتے ہیں، 30 فرشتے اسے دُنیوی آفات سے بچاتے ہیں اور 10 فرشتے اس کی شیطان سے حفاظت کرتے ہیں۔[1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی سَعادت کی بات ہے، جو بندہ شب ِ براءَت میں 100 نوافل پڑھتا ہے، اسے **(1):** فرشتے جنت کی بشارت دیتے ہیں **(2):** فرشتے جہنم سے نجات کا پروانہ سناتے ہیں **(3):** فرشتے اسے دنیوی آفات اور شیطان سے بچاتے ہیں۔ آہ! ہمارے ہاں لوگ جہنّم کی آگ سے آزادی کی اس رات آتش بازی کرتے ہیں، پٹاخے پھوڑتے ہیں اور بھی بہت سارے گناہوں بھرے کام کئے جاتے ہیں، شب ِ براءَت خصوصیت کے ساتھ عِبَادت کی رات ہے، لہٰذا اس بابرکت رات میں گناہوں سے بچ کر عِبَادت میں مَصرُوف رہنا ہی سَعادت ہے۔

(3): امام رازی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اس رات کی تیسری خصوصیت یہ اِرشاد فرمائی: **نُزُولُ الرَّحْمَۃ** (یعنی اس رات اللہ پاک کی رحمتیں چھما چھم برستی ہیں) **(4):** **اس رات اُمّتِ مُسلِمہ کی بخشش کرکے انہیں جہنّم سے آزادی عطا کی جاتی ہے (5):** اور شب ِ براءَت کی پانچویں خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں **ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ** صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم **کا منصبِ شفاعت مکمل ہوا:** روایات کے مُطابق: ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی 13 وِیں رات بارگاہِ اِلٰہی میں سُوال کیا تو آپ کی ایک تہائی اُمّت آپ کے سِپُرد کر دی گئی، پھر آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی 14 وِیں رات سوال کیا تو آپ کی دو تہائی اُمّت آپ کے حوالے کر دی گئی، پھر آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی

---

1 … تفسیر کبیر، پارہ: 25، سورۂ دخان، زیر آیت: 3، جلد: 9، صفحہ: 653۔

15 وِیں رات بارگاہِ اِلٰہی میں سُوال کیا تو آپ کی ساری اُمّت آپ کے سِپُرد کر دی گئی۔ (1)

آئی شَبِ براءَت، یہ ہے برکتوں کی رات	لطف و کرم کی رات ہے، یہ رحمتوں کی رات
جو چاہتے ہو، تم کو کرے گا خدا عطا	اس کی عنایتوں کی ہے یہ نعمتوں کی رات
غم کا علاج آج کی شب دستیاب ہے	یہ جاں فزا ہیں ساعتیں، یہ فرحتوں کی رات

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شبِ براءَت بہت نازُک رات ہے

پیارے اِسلامی بھائیو! شبِ براءَت بہت نازُک رات ہے، اللہ پاک نے فرمایا:

فِیۡهَا یُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِیۡمٍ ۙ﴿۴﴾	ترجَمۂ کنزُالعرفان: اس رات میں ہر حکمت والا
(پارہ:25، سورۂ دُخان:4)	کام بانٹ دیا جاتا ہے۔

حضرت عطاء بن یسار رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: جب نِصف شعبان کی رات یعنی شبِ براءَت آتی ہے تو حضرت ملک الموت عَلَیہِ السَّلام کو ایک صحیفہ دیا جاتا ہے اور حکم ہوتا ہے: اس میں جن کے نام لکھے ہیں، ان کی رُوح اس سال قبض کر لینا۔ آہ! آدمی شادِی بیاہ میں مَصرُوف ہوتا ہے، گھر کی تعمیر و ترقی میں لگا ہوتا ہے جبکہ اس کا نام مُردوں کی فہرست میں لکھا جا چکا ہوتا ہے۔ (2)

بے وفا دُنیا پہ مت کر اِعتبار	تُو اچانک موت کا ہو گا شکار
موت آ کر ہی رہے گی یاد رکھ!	جان جا کر ہی رہے گی یاد رکھ!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:25، سورۂ دُخان، زیر آیت:3، جلد:9، صفحہ:653۔
2 ... در منثور، پارہ:25، سورۂ دخان، تحت الآیۃ:4، جلد:7، صفحہ:402۔

شبِ براءَت آنے سے پہلے کرنے کے 3 کام

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ براءَت کو اَعْمال نامے تبدیل ہوتے ہیں، لٰہذا اس رات کی برکتیں لُوٹنے، مغفرت و بخشش کی خیرات پانے کے لئے بہتر ہے کہ شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے یہ 3 کام لازمی کر لئے جائیں:

(1):توبہ کرلیجئے!

14 شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی شام سورج ڈُوبنے کے وقت چُونکہ پچھلے سال کا اَعْمال نامہ لپیٹ دیا جاتا ہے، اس لئے بہتر ہے کہ شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے تَوبہ کر لی جائے۔ حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ گُناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اُس نے گُناہ کیا ہی نہیں۔[1]

گُناہ نیکیوں میں بدل جاتے ہیں

توبہ کرنے کے بہت فائدے ہیں، ان میں سے ایک بہترین فائدہ یہ ہے کہ اللہ پاک چاہے تو توبہ کی برکت سے گُناہوں کو نیکیوں میں تبدیل فرما دیتا ہے۔ پارہ 19، سُوْرَۃُ الْفُرْقَان، آیت:70 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىٕكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍؕ (پارہ:19، سورۂ فرقان:70)	ترجمہ کنزُالایمان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا۔

سُبْحٰنَ اللّٰه! معلوم ہوا: جو بندہ سچی توبہ کرے، اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

[1] ...ابن ماجہ، کتابُ الزُّہد، جلد:4، صفحہ:491، حدیث:4250۔

وَسَلَّم پر پختہ ایمان رکھے اور توبہ کے بعد گُناہوں کی طرف واپس نہ لوٹے بلکہ نیکیاں کرے، اللہ پاک کو راضی کرنے والے کاموں میں مَصرُوف رہے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک اس کے گُناہوں کو نیکیوں میں تبدیل فرمادے گا۔ (1)

مجھے سچّی توبہ کی توفیق دیدے | پئے تاجدارِ حرم یااِلٰہی!

گُناہ نیکیوں میں تبدیل ہونے کی حِکایت

غیب بتانے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت ایک شَخْص بارگاہِ الٰہی میں پیش کیا جائے گا، حکم ہو گا: اس کے صغیرہ گُناہ اس پر پیش کرو! چُنانچہ ایک ایک کرکے اس کے گُناہ پیش کئے جائیں گے، وہ ہر گناہ کا اِقرار کرتا جائے گا اور ڈرتا ہو گا کہ ابھی کبیرہ گُناہوں کی باری آنی ہے، اِتنے میں حکم ہو گا: **تیرے ہر گُناہ کی جگہ ایک نیکی ہے۔** اب وہ پکارے گا: مولیٰ! ابھی تو بہت بڑے بڑے گُناہ ہیں جن کا ذِکْر ہی نہیں ہوا (مطلب یہ کہ پہلے تو ڈر رہا ہو گا کہ گُناہوں پر پکڑ ہو گی مگر جب اللہ پاک کی رحمت دیکھے گا کہ گُناہ نیکیوں میں بدل رہے ہیں تو چاہے گا کہ میرے سارے گُناہ نیکیوں میں بدل جائیں، اس لئے پُکارے گا: مولیٰ! ابھی بڑے بڑے گُناہوں کا تو ذِکر ہی نہیں ہوا)۔ (2)

بخش دے میری ساری خطائیں | کھول دے مجھ پر اپنی عطائیں
برسا دے رحمت کی برکھا | یااللہ! مری جھولی بھر دے

سُبْحٰنَ اللہ! ہمارے رَبِّ کریم کی بے پناہ رحمتوں کی بھی کیا شان ہے۔ کاش! شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے ہم سچّی توبہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور پچھلے سال کا اَعمال

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:19، سورۂ فرقان، زیرِ آیت:70، جلد:7، صفحہ:61 مفصلاً۔
2 ... مسلم، کتابُ الایمان، صفحہ:93، حدیث:190۔

نامہ لپیٹا جائے تو اس میں ایک بھی گُناہ باقی نہ ہو، سچّی توبہ کی برکت سے سب گُناہ مٹ جائیں بلکہ زہے نصیب! گُناہ نیکیوں میں تبدیل ہو جائیں، تب تو وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

توبہ کا طریقہ

خیال رہے! ہمارے ہاں توبہ کو بہت ہلکا لیا جاتا ہے ❁ بعض لوگ رُخسار پر ہلکی سی چپّت مار کر کہہ دیتے ہیں: توبہ، توبہ ❁ بعض ناک اور کانوں کو ہاتھ لگاتے ہیں ❁ کچھ لوگ اپنی زبان دانتوں تلے دبا کر دو چار بار توبہ توبہ کہہ دیتے ہیں، یہ توبہ نہیں، **سچّی توبہ کے 3 رُکن ہیں:** (1): گُناہ پر اس لئے شرمندہ ہونا کہ وہ اللہ پاک کی نافرمانی ہے مثلاً کسی نے سُودی کاروبار کیا، اب سُودی لین دین پر شرمندگی کی بہت سی وُجُوہات ہو سکتی ہیں: ❁ کسی کو سُودی لین دین میں نقصان پہنچ گیا، اس لئے شرمندہ ہو رہا ہے ❁ سُودی لین دین کی وجہ سے گھر والے یا دوست اَحْبَاب ناراض ہیں، اس لئے شرمندگی ہو رہی ہے، ایسی شرمندگی توبہ کے لئے کافِی نہیں بلکہ توبہ کے لئے ضروری ہے کہ سُود کو اللہ پاک کی نافرمانی سمجھ کر، اللہ پاک کے عذاب سے ڈرتے ہوئے شرمندہ ہو۔ (2): دوسرا رُکن یہ ہے کہ بندہ اُس گُناہ کو فوراً چھوڑ دے، ایسا نہ ہو کہ گُناہ بھی کر رہا ہے اور توبہ بھی کئے جا رہا ہے، یہ توبہ نہیں بلکہ مَعَاذَ اللہ! مذاق ہے۔ (3): سچی توبہ کا تیسرا رُکن یہ کہ آیندہ وہ گُناہ نہ کرنے کا پکّا اِرادہ کر لے۔ یہ تینوں رُکن پُورے ہوں گے تو اسے سچّی توبہ کہا جائے گا۔

میں کر کے توبہ پلٹ کر گُناہ کرتا ہوں | حقیقی توبہ کا کر دے شرف عطا یارَبّ!

(2): دُوسروں سے مُعَافِی مانگ لیجئے

دوسرا اَہَم ترین کام یہ ہے کہ شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے بندوں کے حقوق

(Rights)معاف کروالئے جائیں۔ یہ بھی توبہ ہی کا ایک حِصّہ ہے۔ اگر کسی بندے کی حق تلفی کی ہو، جب تک اُس سے مُعاف نہ کروالیں، اس وقت تک وہ حق تلفی معاف نہیں ہوتی، اس لئے بہتر ہے کہ شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے اپنے ہر جاننے والے سے احتیاطاً مُعافی تَلافی کرلی جائے، تاکہ جانے اَنجانے میں کبھی کسی کی دِل آزاری ہوئی ہو، کسی کو تکلیف پہنچا دی ہو تو اس کی مُعَافِی ہوجائے۔ ہمارے ہاں شبِ براءَت سے پہلے وَاٹس ایپ(WhatsApp) وغیرہ پر ایک میسج چلتا ہے، جس میں دُوسروں سے مُعَافی کی درخواست ہوتی ہے، یہ اچھا طریقہ ہے مگر ایک میسج کو دو یا چار سو اَفراد کی طرف فارورڈ(Forward)کردینا مُعَافِی کے لئے کافِی نہیں ہے، بہتر یہ ہے کہ جن سے مِل سکتے ہیں، ان سے مِل کر، جنہیں فُون کرسکتے ہیں، انہیں فُون کرکے اور جن تک رسائی نہیں، ان سے باقاعِدہ صَوتی یا تحریری پیغام (Voice or Text Message)اپنی طرف سے ریکارڈ(Record)کرکے یا لکھ کر بھیجا جائے، تاکہ سامنے والے کو لگے کہ واقعی سنجیدگی کے ساتھ مجھ سے مُعَافی مانگی جارہی ہے اور جن سے معافی مانگی جائے، انہیں بھی چاہیے کہ اپنے مسلمان بھائیوں کو مُعاف کرکے ثواب کمائیں۔

مُعاف فَضل و کرم سے ہو ہر خطا یارَبّ! | ہو مغفرت پئے سلطانِ اَنبیا یارَبّ!
بِلا حساب ہو جنّت میں داخِلہ یارَبّ! | پڑوس خُلد میں سَرور کا ہو عطا یارَبّ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3):دِل سے بُغض و کینہ نکال دیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! روایات کے مُطابق جو بدنصیب شبِ براءَت جیسی عظیم رات میں بھی مغفرت سے محروم رہتے ہیں، ان میں ایک بُغض و کینہ رکھنے والا بھی ہے۔

یقیناً ہم میں سے ہر ایک مغفرت و بخشش کا طلب گار اور حاجت مند ہے، اس لئے شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے ان تمام گناہوں سے توبہ کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ہم اپنا دِل صاف کر لیں، دِل میں کسی کا بُغْض و کینہ (یعنی پوشیدہ دُشمنی)، کسی سے متعلق حَسَد، کسی کے لئے مَیل نہ رہے۔

قلبِ سلیم کسے کہتے ہیں؟

اللہ پاک قُرآنِ کریم میں اِرشاد فرماتا ہے:

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ (پارہ:19، سورۂ شُعَرَاء، آیت:88-89)	ترجمۂ کنزالایمان: جس دِن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حُضُور حاضِر ہوا سلامت دِل لے کر۔

معلوم ہوا قیامت کے دِن نہ مال کام آئے گا، نہ اَوْلاد کام آئے گی، قیامت کے دِن قلبِ سلیم کام آئے گا۔ قلبِ سلیم کیا ہے؟ ❁ وہ دِل جو کفر و شرک سے پاک ہو ❁ جس دِل میں بدعقیدگی نہ ہو ❁ وہ دِل جو باطنی بیماریوں سے پاک ہو ❁ جس میں حسد نہ ہو ❁ بغض نہ ہو ❁ کینہ نہ ہو ❁ دُنیا کی مَحبّت نہ ہو، ایسے پاکیزہ دِل والا روزِ قیامت کامیاب ہو گا۔

لوگوں میں اَفضل کون...؟

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، نور والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں عرض کیا گیا: اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں میں اَفضل کون ہے؟ فرمایا: كُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ، صُدُوْقِ اللِّسَانِ ہر وہ بندہ جو مَخْمُوْمُ الْقَلْب ہے اور سچّی زبان والا ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

وَآلِہٖ وَسَلَّم! صُدُوْقُ اللِّسَان (یعنی سچّی زبان والا) کسے کہتے ہیں، یہ تو ہم جانتے ہیں، مَخْمُوْمُ الْقَلْب کون ہے؟ فرمایا: وہ متقی شخص جس پر کوئی گُناہ نہ ہو، اس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو، نہ ہی حسد ہو۔ (1)

معلوم ہوا جس کی زبان سچّی ہو، جھوٹ نہ بولے اور جس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو، نہ بغض ہو، نہ حَسَد جلن ہو، وہ بندہ بڑی فضیلت والا ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ رسالت میں اِستغاثہ پیش کرتے ہیں:

جھوٹ سے بغض و حسد سے ہم بچیں | کیجئے رحمت اے نانائے حُسین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تین مرتبہ جنّت کی بشارت ملی

صحابیٔ رسول حضرت اَنس بن مالک رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: ہم مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر تھے، آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یَطْلُعُ عَلَیْکُمُ الْاٰنَ مِنْ ھٰذَا الْفَجِّ رَجُلٌ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّةِ یعنی ابھی تمہارے پاس اس راستے سے ایک جنّتی آدمی آئے گا۔ چُنانچہ ایک اَنصاری صحابی وہاں سے آئے، ان کی داڑھی وُضو کے پانی سے تَر تھی، اُلٹے ہاتھ میں جوتا اُٹھا رکھا تھا اور چلے آرہے تھے۔

دُوسرے دِن پھر نبی اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابھی تمہارے پاس اس راستے سے ایک جنّتی آدمی آئے گا۔ دوسرے دِن بھی وہی صحابی آئے، تیسرے دِن پھر ایسا ہی ہوا۔ حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: اب میں ان اَنصاری صحابی رَضِیَ اللّٰہ عنہ کے گھر پہنچا اور درخواست کی کہ میں آپ کے ہاں مہمان رہنا چاہتا ہوں۔ چُنانچہ میں 3

1 ...ابنِ ماجہ، کتابُ الزُّہد، جلد:4، صفحہ:475، حدیث:4216۔

راتیں ان کے پاس رہا، اس دوران میں نے انہیں رات کو قیام (یعنی نوافل کی کثرت) کرتے ہوئے نہیں دیکھا، ہاں! اتنا ضرور تھا کہ جب وہ اپنے بستر پر کروٹیں بدلتے تو ذِکْرُ اللہ کرتے تھے۔ ایک اَچھی عادَت اُن کی یہ بھی تھی کہ وہ اچھی بات کہتے یا خاموش رہا کرتے۔ جب 3 راتیں گزر گئیں تو میں نے انہیں اَصْل بات بتائی کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 دِن مُسلسل جنّت کی بشارت عطا فرمائی اور تینوں دِن اس بشارت کے مستحق آپ ہی ہوئے۔ میں چاہتا تھا کہ آپ کے پاس رِہ کر آپ کا عَمَل دیکھوں، لیکن مجھے تو آپ کا کوئی زیادہ عَمَل دکھائی نہیں دیا۔ ان صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: میرا عَمَل تو وہی ہے جو آپ دیکھ چکے ہیں، البتہ ایک عَمَل مزید ہے وہ یہ کہ میں اپنے دِل میں کسی مُسلمان کے لئے کینہ نہیں رکھتا اور نہ کسی مُسلمان کو ملنے والی نعمت پر حَسَد کرتا ہوں۔ حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ عنہما نے فرمایا: ہاں! یہی وہ وَصْف (**Quality**) ہے جس نے آپ کو اس مَقام تک پہنچا دیا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! دِل کو پاک رکھنا، دِل میں کسی کا بغض و کینہ نہ آنے دینا، کسی سے حَسَد نہ رکھنا، کسی کے متعلق دِل میں میل نہ رکھنا جنّت میں لے جانے والا عَمَل ہے اور دُوسری جانِب غور کیجئے کہ دِل میں بغض رکھنے والا، حَسَد کا سانپ دِل میں پالنے والا کیسا بد بخت ہے کہ شبِ براءَت کو بھی بخشش و مغفرت سے مَحْرُوم رہتا ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے اپنے دِل صاف کرلیں، اگر کسی کے متعلق دِل میں کچھ میل ہے تو اسے نکال باہَر پھینکیں، کسی کے ساتھ ناراضی ہے تو دُور کرلیں، کسی رشتے دار کے ساتھ رَنْجِش چل رہی ہے، کسی بھی دُنیوی مسئلے کی بنا پر لڑائی ہے، آپس میں دُوریاں ہیں تو انہیں مٹا دیں۔ تاجدارِ دو عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:5، صفحہ:264، حدیث:6605۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو باطِل پر ہو اور جھگڑا چھوڑ دے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت کے کونے میں گھر بنائے گا اور جو حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا چھوڑ دے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت کے اُوپر والے درجے میں گھر بنائے گا۔[1]

اُمَّتِ محبوب کا یارَبّ بنا دے خیر خواہ | نفس کی خاطِر کسی سے دِل میں میرے ہو نہ بَیر

شَبِّ براءَت کے چند نوافِل

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! آخِر میں شبِ براءَت میں پڑھے جانے والے چند نوافِل کے متعلق سُنتے ہیں۔

مغرب کے بعد 6 نوافل

اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ عَلَیْہِم کے معمولات سے ہے کہ مغرب کے فرض و سُنّت وغیرہ کے بعد 6 رکعت نفل 2،2 دو رکعت کرکے ادا کئے جائیں۔ ❁ پہلی 2 رکعتوں سے پہلے یہ نیّت کیجئے: **یا اللہ پاک! ان 2 رکعتوں کی برکت سے مجھے درازیٔ عمر بِالْخَیْر عطا فرما** ❁ دوسری 2 رکعتوں سے پہلے یہ نیّت فرمایئے: **یا اللہ پاک! ان 2 رکعتوں کی برکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما** ❁ تیسری 2 رَکعتوں کیلئے یہ نیّت کیجئے: **یا اللہ پاک! ان 2 رَکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا مُحتاج نہ کر۔**

ان 6 رَکعتوں میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد جو چاہیں وہ سُورَتیں پڑھ سکتے ہیں، چاہیں تو ہر رَکعت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد 3 بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجئے۔ ہر 2 رَکعت کے بعد 21 بار قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ (پوری سورت) یا ایک بار سُوْرَۂ یٰسٓ شریف پڑھئے بلکہ ہو سکے تو

---

[1]... ترمذی، کتابُ البِرِّ والصِّلۃ، جلد:3، صفحہ:400، حدیث:2000۔

دونوں ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یٰسٓ شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سُنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ سُننے والا اِس دَوران زَبان سے یٰسٓ شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قرآنِ کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سُننے کیلئے حاضر ہیں اُن پر فرضِ عین ہے کہ چُپ چاپ خوب کان لگا کر سُنیں۔ اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! رات شروع ہوتے ہی ثواب کا اَنبار لگ جائے گا۔ ہر بار یٰسٓ شریف کے بعد **دُعائے نصف شعبان** بھی پڑھئے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کے فضائل پر مشتمل رسالہ ہے: **آقا (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کا مہینا**۔ اس رسالے میں **دُعائے نِصْفِ شعبان** لکھی ہے، وہاں سے دیکھ کر پڑھ لی جائے۔

20 مقبول حج اور 20 سال کے روزوں کا ثواب

مُسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مَولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: شبِ براءَت تھی، میں نے دیکھا پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نماز ادا فرما رہے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 14 رکعت نماز ادا فرمائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیٹھ گئے اور 14 مرتبہ سورۂ فاتحہ، 14 مرتبہ سورۂ اِخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ)، 14 مرتبہ سورۂ فلق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ)، 14 مرتبہ سورۂ ناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) اور ایک بار آیۃُ الکُرسی پڑھی اور آخر میں اس آیتِ کریمہ کی تلاوت فرمائی:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ	ترجمہ کنزالایمان: بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت

رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۸﴾	میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت
(پارہ:11،سورۂ تَوْبَہ:128)	چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فارِغ ہوئے تو میں نے اس بارے میں پوچھا تو فرمایا: اے علی! جو اس طرح عمل کرے جو تم نے دیکھا تو اس کے لئے **20 مقبول حج اور 20 سال کے مقبول روزوں کا ثواب** لکھا جائے گا۔[1]

شبِ براءَت کے 100 نوافِل کی فضیلت

علامہ احمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو کوئی شبِ براءت میں 100 رکعت نفل پڑھے، اللہ پاک اس کے پاس 100 فرشتے بھیجے گا، 30 فرشتے اسے جنّت کی بشارت دیں گے، 30 فرشتے اسے عذاب سے بچائیں گے، 30 فرشتے اس سے دُنیوی آفات دُور کریں گے اور باقی 10 فرشتے اسے شیطان کے مکر و فریب سے بچائیں گے۔[2]

علّامہ ضیاءُ الدِّین دِیُرِینی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ انہی 100 نوافِل کے متعلق فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نیک بندے شبِ براءَت میں 100 رکعت نماز اس طرح ادا کرتے تھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 10 مرتبہ سُورۂ اِخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھتے۔ امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے 30 صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے حدیث بیان فرمائی کہ جس نے یہ نماز پڑھی، اللہ پاک اس کی طرف **70 مرتبہ نگاہِ کرم** فرماتا ہے اور ہر نگاہِ کرم کے بدلے اس کی **70 حاجات پُوری فرماتا** ہے، ان میں سے ایک حاجت یہ ہے کہ اس بندے کی مغفرت

---

1 ...شعب الایمان، جلد:3، صفحہ:386، حدیث:3841۔

2 ...حاشیہ صاوی علی الجلالین، پارہ:25، سورۂ دخان، زیرِ آیت:3، جلد:3، صفحہ:256۔

کردی جاتی ہے۔[1]

یاخُدا! میری مغفرت فرما | باغِ فِردوس مرحمت فرما
تُو گُناہوں کو کر مُعاف اللہ! | میری مقبول معذرت فرما

صَلٰوۃُ التَّسبِیح بھی پڑھ لیجئے!

حضرت عَلّامہ عَلِی قاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: بہتر یہ ہے کہ شبِ براءَت میں صَلٰوۃُ التَّسبِیح بھی ادا کی جائے۔[2] صَلٰوۃُ التَّسبِیح بہت فضیلت والی نماز ہے۔ابوداوٗد شریف کی حدیثِ پاک میں ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے چچا جان حضرت عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنہ کو صلٰوۃُ التَّسبِیح سکھائی اور فرمایا: چچا جان! اگر آپ روزانہ یہ نماز ادا کرسکیں تو ضرور کریں، اگر ہر روز نہ ہوسکے تو ہر جمعہ کو، ایسا بھی نہ کرپائیں تو ہر مہینے، یہ بھی نہ ہوسکے تو سال میں ایک مرتبہ اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو زِندگی میں ایک مرتبہ ضرور صلٰوۃُ التَّسبِیح ادا کریں۔[3]

صلٰوۃُ التَّسبِیح کا طریقہ جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب: **مدنی پنج سورہ**، صفحہ:279 پڑھ لیجئے۔

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے، آیئے! ایک شرعی مسئلہ سیکھتے ہیں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں مشہور غلط مسئلے کی نشاندہی)

---

1 ...طہارۃ القلوب، صفحہ:136۔

2 ...مجموع رسائل العلامہ الملا علی القاری، الرسالۃ: التبیان...الخ، جلد:3، صفحہ:51۔

3 ...ابوداوٗد، کتابُ التَّطوع، باب صلوۃ التسبیح، جلد:2، صفحہ:44، حدیث:1297۔

مسئلہ: زکوۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنا گناہ ہے۔ [1]

وضاحت: ❁ عوام میں مشہور ہے کہ شعبان اور رمضان کے مہینے میں ہی زکوۃ دینی ہوتی ہے لیکن اصل میں ایسا نہیں ہے ❁ امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اسلامی مہینے کی جس تاریخ جس گھنٹے منٹ پر وہ صاحبِ نصاب ہوا اور سال کے اختتام پر یعنی وہی اسلامی مہینا، وہی تاریخ وہی گھنٹہ منٹ دوسرے سال آنے تک اس کے پاس نصاب باقی رہا تو وہی مہینا، تاریخ، منٹ اس کے لئے زکوۃ کا سال ہے، اُس اسلامی مہینے کی تاریخ منٹ پر اس کی زکوۃ دینا فرض ہے۔ [2] ❁ مثال کے طور پر کوئی 11 رجب کو دن 11 بجے صاحب نصاب ہوا، اب آیندہ سال 11 رجب کو ٹھیک 11 بجے سال پورا ہو گیا اب بھی اگر یہ صاحبِ نصاب ہے تو اس وقت زکوۃ دینی ہو گی اب رمضان یا شعبان کا انتظار نہیں کر سکتے۔

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَامَلِکُ

جو غریب ونادار 90 بار **یَامَلِکُ** روزانہ پڑھا کرے غُربت سے نجات پائے گا اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم!۔ [3]

ذِکر و درود ہر گھڑی وِردِ زَباں رہے | میری فُضُول گوئی کی عادت نکال دو!

اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 874، حصہ: 5 بتغیر قلیل۔
2 ... فتاوی رضویہ، جلد: 10، صفحہ: 157 بتغیر قلیل۔
3 ... مدنی پنج سورہ، صفحہ: 246۔